10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے ''جلسہ استحکام پاکستان'' میں عوام کو شرکت کے سہولیت کیلئے پنجاب سے تعلق رکھنے والے تاجر، صنعتکار اور ٹرانسپورٹ برادی اپنا بھرپور کردار ادا کریں، جناب الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔4، اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے تاجر برادی، صنعتکار، ٹرانسپورٹ انجمنوں اور مخیّر سے اپیل کی ہے کہ وہ لاہور میں ایم کیوایم کے عظیم الشان ''جلسہ استحکام پاکستان'' کے انتظامات اور عوام کی شرکت کے سلسلے میں بھرپور اور ہر ممکن تعاون کریں۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم، جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کی جماعت نہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی جماعت ہے اور شروع دن سے ہی ایم کیوایم کے تمام اخراجات عوامی چندے اور عطیات سے پورے کئے جاتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مورخہ 10، اپریل 2011ء کو استحکام پاکستان کیلئے ایم کیوایم کے زیراہتمام لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والا ''جلسہ استحکام پاکستان'' پاکستان کیلئے اہم سنگ میں ثابت ہوگا۔جناب الطاف حسین نے خصوصاً پنجاب کے تاجر برادی، صنعتکار ٹرانسپورٹ انجمنوں سے اپیل کی کہ وہ لاہور میں ایم کیوایم کے جلسہ عام میں نہ صرف خود بھرپور شرکت کریں اور جلسہ عام کو کامیاب بنائیں بلکہ جلسہ عام کے انتظامات کے سلسلے عوام کی شرکت کیلئے بھرپور مالی تعاون بھی کریں۔جناب الطاف حسین نے ٹرانسپورٹ برداری سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو سکے 10 اپریل کیلئے کرایوں میں کمی کرکے عوام کی شرکت کو یقینی بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ تاجر برادری، صنعتکار، سرمایہ دار اپنے عطیات ایم کیوایم لاہور کے زونل آفس، مقامی کیمپوں میں عطیات کیلئے لگائے گئے اسٹالوں اور مسلم کمرشل بنک، واٹر پمپ برانچ کراچی میں ایم کیوایم کے اکاؤنٹ نمبر 0398830801000863، برانچ کوڈ 0073 میں بھی جمع کراسکتے ہیں۔

میانوالی میں مسلم لیگ ن کے کئی عہدیداروں، سابق ناظمین، کونسلروں اور میانوالی کی کئی بااثر سیاسی اور سماجی شخصیات کی ایم کیوایم میں شمولیت

شمولیت اختیار کرنے والوں میں میانوالی کے بڑے قبیلہ ہاتھی خیل کے سربراہ حاکم خان، لیفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ عبداللہ نیازی، سابق سٹی ناظم میانوالی حاجی عبدالکریم، انجمن تاجران میانوالی کے صدر رب نواز خان، مختلف تاجر تنظیموں کے عہدیدار اور دیگر شخصیات شامل ہیں

تمام جماعتوں نے ہمیں مایوس کیا، ایم کیوایم کا انقلابی پیغام ہی ملک کو مسائل کی دلدل سے نکال سکتا ہے۔حاکم خان

وہ وقت آرہا ہے جب انشاءاللہ ایم کیوایم ملک کی سب سے بڑی جماعت بنکر ابھرے گی۔ڈاکٹر فاروق ستار

میانوالی۔۔۔4 اپریل 2011ء

میانوالی میں مسلم لیگ ن کے کئی عہدیداروں، سابق ناظمین، کونسلروں اور میانوالی کی کئی بااثر سیاسی اور سماجی شخصیات نے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والی شخصیات میں میانوالی کے بڑے قبیلہ ہاتھی خیل کے سربراہ حاکم خان، پاک فوج کے سابق افسر لیفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ عبداللہ نیازی، سابق سٹی ناظم میانوالی حاجی عبدالکریم، انجمن تاجران میانوالی کے صدر رب نواز خان، مختلف تاجر تنظیموں کے عہدیدار اور دیگر شخصیات شامل ہیں۔دیگر شمولیت اختیار کرنے والوں میں سعید اختر سابق یوسی ناظم مسلم لیگ (ن)، آفتاب حمید خان سابق یوسی ناظم مسلم لیگ (ن)، امیر قلم خان سابق کونسلر مسلم لیگ (ن)، عبدالرحمٰن خان سابق کونسلر مسلم لیگ (ن)، ظفر خان انجمن تاجران سٹی صدر، آفتاب خان صدر رابی سنٹر بازار، سیف الرحمٰن خان صدر انجمن تاجران سکندرآباد، ڈاکٹر ہدایت خان صدر انجمن تاجران الووالی، حاجی ریاض صدر انجمن تاجران چکڑالہ، ملک سردار صدر انجمن تاجران واں بھچراں، بن حافظ جی، ملک شیر افضل صدر انجمن تاجران، محمد انور خان صدر انجمن تاجران میانوالی، رانا اصغر صدر آواز آرگنائزیشن (سماجی تنظیم)، چوہدی غلام عباس صدر انجمن قصاب ضلع میانوالی، کرنل (ر) عبداللہ نیازی اور عمر دراز خان شروانی سابق سٹی ناظم میانوالی۔اس بات کا اعلان انہوں نے گزشتہ روز میانوالی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔جلسہ عام سے ایم کیوایم کے ڈپٹی کنونیر ڈاکٹر محمد فاروق ستار، حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر اور حاکم خان نے خطاب کیا۔قبل ازیں ڈاکٹر محمد فاروق ستار، وسیم اختر اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران پنڈال میں پہنچے تو حاظرین نے ان کا شاندار استقبال کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے رہنماؤں کو میانوالی کی روایتی پگڑی پہنائی گئی۔جلسہ میں آزادکشمیر کے وزیر سیاحت طاہر کھوکھر، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے اراکین کمال ملک، زرین نصرت خیل راولپنڈی زون کے انچارج زاہد ملک، ضلع میانوالی کے انچارج ملک صبح صادق بھی موجود تھے۔ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والی شخصیات کا کہنا تھا کہ ہم تمام سیاسی جماعتوں کو آزما چکے ہیں لیکن تمام جماعتوں نے ہمیں مایوس کیا اور عوام کی کوئی خدمت نہیں کی اور اب ہم اسی نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ایم کیوایم کا انقلابی پیغام ہی ملک کو مسائل کی دلدل سے نکال سکتا ہے اور ملک کے نظام میں مثبت تبدیلیاں لاسکتا ہے۔جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کے رہنما ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ

پورے ملک کے عوام کو برسوں تک سازشوں اور منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے ایم کیوایم سے دور رکھا گیا لیکن ایم کیوایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے حق اور سچ کے نظریے نے تمام دیواروں کو گرادیا ہے اور آج ایم کیوایم پورے ملک کے عوام کی امیدوں کا مرکز بن گئی ہے ۔عوام آزمائی ہوئی جماعتوں کو چھوڑ کر ایم کیوایم کی طرف آرہے ہیں اور وہ وقت آرہا ہے جب انشاء اللہ ایم کیوایم ملک کی سب سے بڑی جماعت بنکر ابھرے گی ۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے زبانی دعووں سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ وہ غریبوں اور مظلوموں کے ساتھی ہیں اور انشاء اللہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام کا اتحاد ملک میں صحیح اور حقیقی انقلاب برپا کرے گا اور ملک میں غریب متوسط طبقہ کی حکمرانی ہوگی ۔ ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین نے زبان یا دعووں سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ وہ غریبوں اور مظلوموں کے ساتھی ہیں۔ پاکستان کے کرپٹ سیاسی نظام میں پارٹیاں اپنے انتخابی ٹکٹ فروخت کرتی ہیں، کروڑوں روپے خرچ کر کے ایوان اقتدار تک پہنچنے والے سب سے پہلے اپنے خرچ شدہ سرمایہ کی واپسی پر توجہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے غریب، غریب اور پسماندہ علاقے ، پسماندگی کی دلدل میں ہی گھرے رہتے ہیں ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو 98 فیصد غریب متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والی سیاسی جماعت ہے متوسط طبقہ کے لوگوں کو ایوانوں میں پہنچاتی ہے، اس جماعت کے قائد جناب الطاف حسین بھی متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ غریب و مظلوم عوام کے مسائل سے بخوبی واقف ہیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین عوام کے دکھ اور تکالیف کو اچھی طرح سے اس لئے محسوس کرتے کیونکہ وہ خود ان تکالیف مشکل و نامساعد حالت کا شکار رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے حق پرست نمائندوں کو عوام کی بلاتفریق خدمات انجام دینے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل کرنے کی ہدایت دے رکھی ہے ۔انہوں نے کہا کے انقلاب اس ملک کا مقدر بن چکا ہے کیونکہ جہاں غربت ہوگی ، بے روزگاری، بھوک و افلاس، جنگل کا قانون ہوگا، ناانصافی ہوگی وہاں عوامی انقلاب جنم لیتا ہے اور حقوق سے محروم طبقہ کے عوام کا صبر کا پیمانہ لبریز ہونا فطری عمل ہے جو انقلاب کی شکل میں ملک میں آتا ہے جس کے سامنے بڑی سے بڑی دیوار بھی ڈھیر ہوجاتی ہے ۔وسیم اختر نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ غریب متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے حقوق کی جنگ لڑنے کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہوجائیں کیونکہ ایم کیوایم ہی واحد جماعت ہے جو اس ملک سے جاگیردارنہ نظام کا خاتمہ کریگی اور حقوق سے محروم لوگوں کو ان کے حقوق دلائے گی ۔انہوں نے کہا قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ سندھ سے نکل کر ملک کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے اور آج سینکڑوں کی تعداد میں مختلف برادریوں کے لوگوں کی ایم کیوایم میں شمولیت اس بات کی غمازی ہے ۔حاکم خان نے میانوالی کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کے میانوالی کی تاریخ 110 سالہ پرانی ہے بہت سی حکومتیں بنی لیکن اس شہر کا کسی نے خیال نہیں کیا کوئی تعلیمی درسگاہ نہیں ہے ہمارے بچوں کو ایف ایس سی تک کی تعلیم کے لئے دوسرے علاقوں میں جانا پڑتا ہے۔

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست منتخب عوامی نمائندوں نے لاہور کے اسپتالوں میں مریضوں کی عیادت کی مریضوں کو ایم کیوایم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور جناب الطاف حسین کی جانب سے پھل اور جوس تقسیم کیے

لاہور۔۔۔4اپریل، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست منتخب عوامی نمائندوں اور ایم کیوایم لاہور کے ذمہ داران کے وفد نے لاہور کے مختلف اسپتالوں کا دورہ کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے مریضوں کی عیادت کر کے خیریت دریافت کی اور مریضوں میں پھل اور جوس تقسیم کیے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان، رشید گوڈیل، وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر خواجہ اظہار الحسن اور رکن سندھ اسمبلی عامر معین پیرزادہ نے لاہور میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے نگران ڈاکٹر عبدالغفار لودھی کے ہمراہ پیر کے روز جناح اور میئو اسپتالوں کا دورہ کیا اور مردانہ، زنانہ اور بچکانہ وارڈ میں زیر علاج مریضوں سے فرداً فرداً ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی اور ایم کیوایم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ۔وہ کچھ دیر مریضوں کے ساتھ رہے اور انہوں نے مریضوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں اور تمام مریضوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے فروٹ اور جوس تقسیم کیا۔اس موقع پر مریضوں اور ان کے اہل خانہ نے جناب الطاف حسین کی جانب سے مریضوں کی خیریت دریافت کرنے پر ایم کیوایم کا شکریہ ادا کیا اور ہاتھ اٹھا کر ان کی خیر و عافیت، تندرستی اور درازی عمر کیلئے دعائیں کیں ۔اس موقع پر ایم کیوایم لاہور زونل و ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔

لاہور سیاسی وسماجی رہنماء ڈاکٹر شہزاد علی شمسی نے ساتھیوں سمیت ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرلی

الطاف حسین کی سوچ وفکر نے قوم کو یکجا رکھا ہوا ہے، ڈاکٹر شہزاد علی شمسی

ایم کیوایم ملک وقوم کی بقاء وسلامتی کی جنگ لڑرہی ہے، پاکستان میں انقلاب آنے کو ہے، فاروق ستار

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

لاہور کے سیاسی اورسماجی رہنماء اور مسلم لیگ جونیجو کے سابق رہنما ڈاکٹر شہزاد علی شمسی نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی قیادت ،فکر وفلسفے پر مکمل اعتماد کیا ہے اورایم کیوایم کی عملی جدوجہد وپالیسیوں سے متاثر ہوکر اپنے دیگر ساتھیوں سمیت باقاعدہ ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان انہوں نے پیر کے روز ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار،رکن رابطہ کمیٹی وصوبائی وزیر سندھ رضا ہارون کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ڈاکٹر شہزاد علی شمسی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فلسفہ عام لوگوں کے دلوں میں اتر رہا ہے اورلوگ تیزی سے ان کی جانب بڑھ رہے ہیں،ایم کیوایم غریب ومتوسط سے تعلق رکھنے والے عام لوگوں کی جماعت ہے جس میں تمام طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے غریب لوگ شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ میں نے مسلم لیگ نواز،مسلم لیگ جونیجو،آئی جے آئی اور دیگر سیاسی جماعتوں کیلئے کام کیا اورتاہم جوفکروسوچ میں نے قائد تحریک الطاف حسین میں دیکھی وہ کسی اور جماعت میں نہیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے پندرہ ہزار سے زائد شہداء کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اورکہا کہ ان کارکنان کی قربانیوں کی بدولت ہم پنجاب میں پہنچے ہیں،انہوں نے ایم کیوایم کی ان ماؤں،بہنوں کی عظمت کو بھی سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے جوان بچوں کی لاشوں کو کاندہ دیکرانہیں دفن کیا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین گزشتہ تقریباً بیس سالوں سے جلاوطنی کی کربناک زندگی گزار رہے ہیں تاہم ان کا کرشمہ ساز قیادت ہے جلاوطن ہونے کے باوجودان کے تحریک نہ صرف دن دگنی رات چوگنی مقبولیت حاصل کررہی ہے بلکہ ان کے کارکنان بھی ہمہ وقت ان کے ایک اشارے پر ہرکام کرنے کو تیار ہوجاتے ہیں ورنہ یہاں تولیڈرد س دن کیلئے دبئ جاتے ہیں اور پیچھے گروپ بن جاتے ہیں۔انہوں نے الطاف حسین کی قیادت ،ان کی محبت اورکارکنوں سے سچی لگن پرسلام تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں ایم کیوایم میں ادنیٰ کارکن بن کرکام کرنا چاہتا ہوں اورخواہش ہے میں جب دنیا سے رخصت ہوں تو مجھے ایم کیوایم کے پرچم میں لپیٹ کردفن کیا جائے۔انہوں نے پنجاب کے عوام سے اپیل کہ وہ متحدہ قومی موومنٹ کا ساتھ دیں اوراسے اقتدار دیجئے کیونکہ ایم کیوایم کوکبھی ایک مرتبہ بھی اقتدار نہیں ملا۔قبل ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے ڈاکٹر شہزاد علی شمسی کی ساتھیوں سمیت ایم کیوایم میں شمولیت پران دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کیا اورکہا کہ ملک خصوصاً صوبہ پنجاب میں متحدہ قومی موومنٹ کی مقبولیت میں بہت تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اورپنجاب میں اس وقت متحدہ قومی موومنٹ کی تنظیمی اورسیاسی سرگرمیاں عروج پر ہیں جس میں غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام کو متحرک اورمنظم کیا جارہا ہے تاکہ وہ اپنے درمیان سے لیڈرشپ نکال اپنے مسائل خودحل کرسکیں۔انہوں نے بتایا کہ بہت سے پنجاب کے لوگوں کی بہت بڑی تعداد نہ صرف ہم سے رابطہ کررہی ہے بلکہ لوگ جوق درجوق ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں اور جوشمولیت ہورہی ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہمیں کامل یقین ہے کہ انشاء اللہ 10 اپریل کولاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پرمنعقدہ جلسہ تاریخی جلسہ ثابت ہوگا جس میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے غریب عوام کوٹھاٹھے مارتا سمندر ہوگا۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پنجاب میں ہمیشہ کیلئے آئی ہے،پنجاب میں ایم کیوایم کی آمد سے پاکستان میں تبدیلی کی ہوا چل پڑھی ہے اورلوگ انقلاب کی جانب بڑھ رہے ہیں،پنجاب کے عوام جس تیزی سے ایم کیوایم کی طرف آرہے ہیں جن میں ہاری ،کسان،مزدور، تاجر،صنعتکار، ڈاکٹرز، انجینئرز، پروفیسرز،وکلاء،فنکار،طلبہ وطالبات اوروہ سیاسی کارکنان جواپنی جماعتوں کے رویئے سے دل برداشتہ ہوکر گھروں میں بیٹھ گئے ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پنجاب کے قلندرو ملنگ گھرانے سے تعلق رکھنے والے فرزند لاہوراور مسلم لیگ جونجو کے سابق رہنماء ڈاکٹر شہزاد علی شمسی دان جنہوں نے 10 اپریل کا جلسہ گلے سڑھے فرسودہ نظام اورموروثی سیاست کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا اب انقلاب کا راستہ نہیں روکا جاسکتا۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی بقاء وسلامتی کی جنگ لڑرہی ہے،بات سیاست کی ہوتی تواور بات تھی تاہم اب اس کی گنجائش نہیں کہ دیگر سیاسی جماعتیں ایم کیوایم کا راستہ روکے اوراگرایسا ہواتو پنجاب کے غریب عوام طلبہ وطالبات تیونس کی طرح سڑکوں نکل کراس کا دفعہ کریں گے۔ایک اورسوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کا مقصد قومی موومنٹ کو قومی سطح پر کام کرنے کی روکنے کی سازش ہے جس کا ہم مقابلہ کررہے ہیں،ہم کراچی میں اپنے ساتھیوں کے جنازے بھی اٹھارہے ہیں اور پنجاب میں قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں غریب عوام کو متحریک ومنظّم کررہے ہیں۔

ایم کیو ایم غریب ومظلوم عوام کو معاشرے میں باعزت مقام دلانے کے لئے عملی جدوجہد کررہی ہے، کامران اختر اور محمد حسین

ملک کو ایک سچا اور مخلص لیڈر الطاف حسین کی شکل میں مل گیا ہے، ننکانہ اور مظفر گڑھ کے گاؤں کے عوام تاثرات

لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ایم کیو ایم کے جلسہ کے سلسلے میں عوامی رابطوں کا سلسلہ بدستور جاری

مظفر گڑھ اور ننکانہ ڈسٹرکٹ کے مختلف گاؤں اور دیہاتوں میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی رابطہ مہم جلسہ کی دعوت دی اور ہینڈ بل تقسیم کئے گئے

مظفر گڑھ:۔۔۔4اپریل،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 10 اپریل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والے جلسہ عام کے سلسلے میں عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے، اس سلسلے میں مظفر گڑھ کے مختلف علاقوں میں استقبالیہ کیمپ قائم کئے گئے ہیں جہاں بڑی تعداد میں عوام ایم کیو ایم کے ذمہ داران سے رابطہ کرکے 10 اپریل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والے جلسہ عام کے بارے میں معلومات حاصل کررہے ہیں، اتوار کے روز مظفر گڑھ میں ایم کیو ایم کی صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور سابق ٹاؤن ناظم بلدیہ ٹاؤن کامران اختر نے فیاض پارک میں کیمپ کا افتتاح کیا۔اس موقع پر مظفر گڑھ کی ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انچارج کاشف فرید کمیٹی کے دیگر اراکین کے علاوہ اے پی ایم ایس او، لیگل ایڈ کمیٹی، لیبر ڈویژن کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔جبکہ ایم کیو ایم ننکانہ ڈسٹرکٹ کے رتنا واگاؤں، بستی میاں میر گاؤں، چک بھٹیاں، منڈولیہ اور چک پنسیاں میں رابطہ مہم کے سلسلے میں کیمپ لگائے گئے جہاں عوام نے بڑی تعداد میں ایم کیو ایم کے ذمہ داروں سے رابطہ کرکے لاہور میں ہونے والے جلسہ کی تفصیلات معلوم کیں جہاں ایم کیو ایم کی صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور سابق صوبائی وزیر محمد حسین، ننکانہ ڈسٹرکٹ کے انچارج مرزا جاوید جوائنٹ انچارج رانا نسیم سمیت دیگر ذمہ داران وکارکنان نے انہیں نہ صرف 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے ایم کیو ایم کے جلسہ کے سلسلے میں مکمل آگاہی فراہم کی بلکہ ایم کیو ایم کے منشور، ملک کے غریب متوسط طبقہ کی عوام کے حقوق کے حصول کی جدوجہد، تنظیم کے اغراض ومقاصد کے بارے میں بھی تفصیلات سے آگاہ کیا اور عوام کو جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی۔صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے مختلف گاؤں سے آنے والے افراد سے کہا کہ ایم کیو ایم غریب ومظلوم عوام کو معاشرے میں باعزت مقام دلانے کے لئے عملی جدوجہد کررہی ہے جو ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں سے انتہائی منفرد جماعت ہے اور بلا تفریق عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔اس موقع پر کیمپوں پر جمع ہونے والے عوام نے ایم کیو ایم کے زیر اہتمام ہونے والے لاہور کے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہمیں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم سے منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے نہ صرف دور رکھا گیا بلکہ ہمارے درمیان نفرتیں بھی پیدا کیں گئیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی دکھی انسانیت کی خدمت اور ملک کو بچانے کیلئے عظیم جدوجہد سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ ملک کو ایک سچا اور مخلص لیڈر الطاف حسین کی شکل میں مل گیا ہے۔

ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن کامران اختر نے ڈیرہ غازی خان میں حضرت سخی سلطان سرورؒ کے دربار پر بم دھماکوں میں شہید ہونے والے ملتان زون ڈسٹرکٹ مظفر گڑھ کے کارکن کے اہلخانہ سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت کی

ڈیرہ غازی خان:۔۔۔4اپریل،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن کامران اختر نے اتوار کے روز ڈیرہ غازی خان میں حضرت سخی سلطان سرورؒ کے دربار پر خودکش بم دھماکوں میں شہید ہونے والے ملتان زون ڈسٹرکٹ مظفر گڑھ کے کارکن محمد زبیر کے بھائی کرم داد قریشی عقیل شہید کے گھر جاکر انکے اہلخانہ سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ مظفر گڑھ کے انچارج کاشف فرید اور کمیٹی کے دیگر اراکین بھی انکے ہمراہ تھے۔کامران اختر نے لواحقین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کارکن کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوران کو صبر جمیل عطا کرے۔بعدازاں انہوں نے بم دھماکے میں زخمی ہونیوالے کارکن فیاض حسین کی مقامی اسپتال میں جاکر عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے انکی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔

واسکارٹ گروپ کے چیئرمین میاں بشیر احمد کے چہلم کے موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے مرحوم کی رہائشگاہ جا کر تعزیت کی

لاہور۔۔۔4، اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفی کمال اور واسع جلیل اور نے لاہور کے معروف بزنس مین واسکارٹ گروپ کے چیئرمین میاں محمد بشیر احمد کے انتقال پر گہرے رنج وغم اظہار کیا ہے اور مرحوم کے چہلم کے موقع پر انکی کی رہائش گاہ جا کر انکے بھانجے میاں مطاہر حسین اور دیگر عزیز وا قارب سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وہ کچھ دیر وہاں رہے اور انہوں نے میاں محمد بشیر احمد مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔اس موقع حق پرست حق پرست صوبائی وزیر سندھ برائے اوقاف عبدالحسیب، متحدہ شوشل فورم کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین، متحدہ شوشل فورم لاہور کے جوائنٹ انچارج ڈاکٹر افتخار بخاری بھی موجود تھے۔ بعدازاں انہوں نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

منفی پروپیگنڈے کے باوجود الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو تسلیم کرنا ایک خوش آئند بات ہے، فیصل سبزواری

قیام پاکستان کے بعد ہمارے اقتدار، وسائل اور سوچ پر قبضہ کرلیا گیا، اپنے حق کو تسلیم کرانا انقلاب ہے، اظہار الحسن

اے پی ایم ایس او کے تحت پنجاب ہاؤس لاہور میں ''استحکام پاکستان میں طلبہ کا کردار'' کے عنوان سے تقریری مقابلہ سے خطاب

لاہور۔۔۔4 اپریل، 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیراہتمام پیر کے روز ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں ''استحکام پاکستان میں طلبہ کا کردار'' کے عنوان سے تقریری مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں دانشور، کالم نویس، ادیب، شعراء، پروفیسرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے خصوصی شرکت کی ۔تقریری مقابلے میں لاہور کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات نے شرکت کی اور شعلہ بیان تقریروں، تازہ اشعار اور نظمیوں سے شرکاء محفل کو محظوظ کیا۔ تقریری مقابلے''استحکام پاکستان میں طلبہ کا کردار'' میں جیوری کے فرائض سندھ کے صوبائی وزیر فیصل سبزواری، ڈاکٹر شہزاد علی شمسی اور ناصر خان نے انجام دیئے، طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے سندھ کے صوبائی وزیر برائے امورِ نوجوانان فیصل سبزواری نے کہا کہ میں مشکور ہوں ان طالب علموں کا جنہوں نے شہر لاہور میں اے پی ایم ایس او کا چناؤ کیا۔ 10، اپریل کو ایم کیوایم لاہور میں ''استحکام پاکستان'' کیلئے ایک جلسہ منعقد کرنے جارہی ہے، آج کے اس سیمینار کا مقصد بھی نوجوانوں کو استحکام پاکستان کے بارے میں آگاہی دینا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا جلسہ ملتان کے گھنٹہ گھر پر ہو، یالاہور مینار پاکستان پر یا 25 اپریل 2010ء کو پنجاب کے تین بڑے شہروں راولپنڈی، ملتان، ، اہور میں بیک وقت ہو تمام تر پروپیگنڈوں کے باوجود پیغام حق کو نہ صرف سنا بلکہ الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو تسلیم کرنا ایک خوش آئند بات ہے، انہوں نے حاضرین سے سوال کیا کہ پاکستان میں استحکام کیسے آئے گا چند جملے بولنے سے تو نہیں آئیگا جس پر آج کے طالب علموں کو سوچنے کی ضرورت ہے، آج کا طالب علم ٹیلی ویژن سے زیادہ متاثر ہونے کے بجائے کتاب سے زیادہ وابستگی قائم کرے کیونکہ کتاب کا علم دیرپا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے آج کے طالب علم کو نہ صرف مسائل سے آگاہی فراہم کیں بلکہ اس کے حل کے بارے میں بھی آگاہی دی ہے۔ ایم کیوایم نے بتایا کہ ہے کہ متحکم پاکستان کا واحد حل یہ ہے کہ نچلے اور درمیانے طبقے کا 60 سے 70 فیصد نوجوان عملی طور پر پاکستان کی باگ دوڑ سنبھالے۔ خواجہ اظہار الحسن نے سیمینار منعقد کرانے پر اے پی ایم ایس او لاہور کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے آباؤاجداد نے یہ ملک بنایا تھا جس کے بعد ہمارے اقتدار، وسائل اور سوچ پر قبضہ کرلیا گیا، اپنے حق کو تسلیم کرانا انقلاب ہے اور یہ کام طلبہ ہی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طالب علموں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا نوجوان اپنی درست سمت کی طرف گامزن نہیں اسے اپنے مقصد حیات کا تعین کرنا ہے، پاکستان کو نوجوانوں نے ہی بچانا ہے اور اس کے اقتدار واختیار کو آپ نے ہی سنبھالنا ہے۔ احسن غوری سیکریٹری نشر واشاعت اے پی ایم ایس او مرکزی کمیٹی نے کہا کہ مستحکم پاکستان میں طلبہ کو اپنا کردار ادا کرنے کیلئے پہلے احساس کی ضرورت ہے، آج کے اس سیمینار کا مقصد باشعور طلبہ کے اس طبقے کو جگانا ہے جو خواب سرگوش کے مزے اڑا رہا ہے، انہیں یہ بتانا ہے کہ تم کون ہو؟ تم تو سرسید کے افکار، ٹیپو کی تلوار، خالد کی للکار اور اقبال کا شاہکار ہو۔ آج کے سیمینار کا تقاضہ ہے کہ تم ہراول دستہ بنو اور متحد ہو جاؤ، سلامتی کی خاطر، شعور کے مطابق فیصلہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ میں اے پی ایم ایس او کے پلیٹ فارم سے آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آیئے ہمارے ساتھ اور متحد ہو جائیں اور ہمیں نئے چراغ جلانے ہونگے جو ہمیں صحیح راستہ دیکھائے گا۔ سیمینار سے دیگر مقررین عبدالرحمٰن، محترمہ سیدہ مہک زہرہ، شاکر محمود اعوان، داؤد شیخ، عامر رانا، شاہد، سید علی حسین کے علاوہ دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا طالب علم پاکستان کے کل کا مستقبل ہے طلبہ کو ملک کے استحکام میں اہم کردار ادا کرنا چاہیئے، سیدہ مہک زہرہ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں پاکستان کے نوجوان نسل دنیا کی

سب سے قابل نسل ہے ،نوزائیدہ پاکستان طلبہ نے مستحکم کیااور ہرطرح کی بے لوث خدمات سرانجام دی ،انہوں نے کہا کہ 65ء کی دہائی ہو یا 71ء کی دہائی میں طلبہ نے بھرپورکردارکیا۔ پاکستان کومستحکم کرنے کاایک تقاضہ یہ ہے کہ پاکستان میں جو لوگ تخریبی سرگرمیوں میں ملوث ہیں ان کا قلع قمع کیا جائے ،اقبال نے طلبہ کوشاہین قراردیا جو پلٹتا جھپٹتا اور پھر پلٹتا ہے۔انہوں نے کہا کہ طلبہ ہی وہ اصل قوت ہیں جو ملک سے کرپشن کا خاتمہ کرسکتے ہیں،انہیں چاہئے کہ وہ پیچھے کا نہ سوچے جو ہونا تھا وہ ہوگیا اب وہ آگے کی سوچیں۔شاکرمحمود اعوان نے کہا کہ آج ہماری نوجوان نسل میں قومی یکجہتی کا فقدان ہے جس کے بناء پر ایک قدم اٹھانا بھی مشکل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے غیر مستحکم ہونے کی چند وجوہات یہ ہے کہ ہم مختلف گروہوں اور فرقہوں میں بٹ گئے ہیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ چودہ سالہ عبیرہ اپنی عزت اور جان گنواہ بیٹھی لیکن کنکر پھر بھی نہ گرے۔ پاکستان جب وجود میں آیا تو قائداعظم محمد علی جناح نے کہا کہ ایک دوسرے پر اعتماد کرو اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو اور اس ملک کو طاقتور بنانے کیلئے دن رات کام کرو۔ڈگری کالج نارا وال کے طالب علم عامر رانا نے کہا کہ میں نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ میں نے پاکستان کیلئے کیا کیا؟لیکن میں سوچتا ہوں کہ میں نے صبح کیا کھایا تھا اور شام کو کیا کھاؤنگا،ہم نے کبھی اپنے دین کیلئے نہیں سوچا اور کبھی پاکستان کیلئے نہیں سوچا۔آخر میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو یز ڈاکٹر فاروق ستار نے اول ،دوئم اور سوئم آنے والے مقررین میں شیلڈ اور دیگر انعامات تقسیم کئے اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یار خان اور افتخار اکبر رندھاوا بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆